

اپنی زبان

چھٹی جماعت کے لیے



نیشنل کوسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Apni Zaban,
Textbook for Class-VI

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کئے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پبلیکیشن یا بارڈاٹ کے ذریعے بازیافت کے سطم میں اس کو خود کرتا یا بر قیانی میکنی، فونو کا پیچ، ریکارڈ اگ کے کسی دیسے سے اس کی تحریک کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس کل کے علاوہ جس میں کہ یہ چالیا گئی ہے تھی، اس کی موجودہ بلند اور سرورق میں تجدیل کر کے، تجارت کے طور پر تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کہ یہ پوچھ دیا جاسکتا ہے اور نہ تکف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے سطح پر جو تجسس درج ہے وہ اس کتاب کی جگہ تجسس ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ تجسس چاہے وہ درستی ہر کے ذریعے یا چیز یا کسی اور ذریعے غایبی کا جائز تجویز ہو یا اور ناقابل قبول ہوئی۔

ایں سی ای آرٹی کے پہلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

ایں سی ای آرٹی کیپیس	108,100
سری ارونڈو مارگ	اسٹینشنس ہائٹسکری III آئیچ
نئی دہلی - 110016	011-26562708
بیکلور - 560085	080-26725740
نو چیون ٹرسٹ بہون	079-27541446
ڈاک گھر، نو چیون	کولکاتا - 700114
احمد آباد - 380014	033-25530454
سی ڈیلیویسی کمپنی	0361-2674869
بمقابل ڈھاکل، بس اسٹاپ، پانی ہائی	گواہی - 781021
مالی گاؤں	

اشاعتی ٹیم

اشوک شریو استو	ہیڈل پہلی کیشن ڈویژن :
کلیان بتر جی	چیف پر ڈوکشن آفیسر :
گوتمن گانگولی	چیف بنس نیجر :
ایڈیٹر	سید پرویز احمد
پرو کشن اسٹنٹ	پر کاش ویر
سرورق اور آرٹ	وی - منیشا

ISBN 81-7450-447-8

پہلا یڈیشن

فروری 2006 پہاگن 1927

دیگر طباعت

دسمبر 2013 پوش 1935

PD 8T SPA

© نیشنل کوسل آف ایمیج کیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2006

قیمت : 50.00

ایں سی ای آرٹی واٹر مارک 80 جی ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کوسل آف ایمیج کیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،
سری ارونڈو مارگ نئی دہلی نے شری ورنداون گرفنک
پرائیویٹ لائیٹ، سیکٹر 7، نو یہاں 2013011 میں
چھپوا کر پہلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

‘قومی درسیات کا خاکہ، 2005’ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات پر بنی نصاہب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور ‘تعلیم کے طفل مرکوز نظام’ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انصراف ان قدمات پر ہے کہ سبھی اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کو اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے میں ان کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجازہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رنجان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحثیثت شریک کا رقبوں کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا جائز کارہنہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچکلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کلینڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ تدریس کے لیے مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین

ہوگا کہ یہ درسی کتاب بچوں میں ذہنی تناول اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنا نے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نواور اُسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفیسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مختصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملًا انعام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اُولیٰ ترقیت دیتی ہے۔

این ہی ای آرٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ”کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مختصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کوسل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئر مین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شیمیم خنی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، آخذ اور عملی کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔

ہم، وزارت برائے فروعِ انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگران کمیٹی (مانیٹر گرگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی ایک تنظیم کے طور پر این ہی ای آرٹی تمام مشوروں اور آراء کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید نظر ثانی کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی

ڈائریکٹر

نیشنل کوسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

28 دسمبر 2005

کتاب کے بارے میں

کوںل کے ذریعے پیش کی جانے والی یعنی درسی کتاب یعنی "اپنی زبان"، چھٹی جماعت کے طالب علموں کو مادری زبان کے طور پر اردو پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا خاص مقصد طلباء کو زبان سے واقف کرانا اور مختلف قسم کی معلومات فراہم کرانا ہے۔ اس کتاب میں نثری اسباق اور شعری انتخابات اس نظر سے بھی شامل کیے گئے ہیں کہ طلباء میں آزادانہ غور و فکر کی عادت پیدا ہو۔ طلباء کی عمر، ان کی نفیسیات، دلچسپی اور درجے کے معیار کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔

دور حاضر کی تعلیمی ضروریات کے علاوہ قومی، سماجی اور اخلاقی اقدار کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ مضامین کے علاوہ کہانیاں، نظیں، خط، سوانح اور ڈراما وغیرہ بھی اس کتاب میں شامل کیے گئے ہیں۔ ہر سبق کے بعد مشتویوں کو بناتے وقت تعمیری رویتے (Constructive approach) کو منظر رکھا گیا ہے۔ مشقیں اس طرح وضع کی گئی ہیں کہ طلباء کو نئے الفاظ اور ان کے مطالب و مفہیم ذہن نشین ہو جائیں۔ غور کرنے کی بات اور عملی کام کے تحت طلباء کی فکری اور تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارنے کی کوشش کی گئی ہے۔ عملی قواعد، جن سے زبان سے متعلق نئے نکات بھی بتدرنج سامنے آتے رہیں، صرف ونحو کی معلومات میں بھی اضافہ ہوتا رہے اور معیاری اردو سمجھنے بولنے اور لکھنے کی عادت بھی مستحکم ہو جائے۔ اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ کثیر سانی عمل نیز ہندوستانی سماج اور ہندوستانی تہذیب کا مکمل عکس بھی ابھر کر سامنے آجائے۔ قومی ثقافتی ورثے، ہندوستانی آئین کے مزاج، مشترکہ اقدار اور ماحولیات سے بھی طلباء کو واقف کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

طلبا پر نصاب کا بوجھ زیادہ نہ ہو، اس لیے کتاب کی ضخامت کم رکھی گئی ہے۔ کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو اردو اساتذہ، ماہرین اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سبھی کے اشتراک و تعاون سے

اظہارِ شکر

اس کتاب میں سیما ب اکبر آبادی، تلوک چند محروم، آخر شیرانی کی نظمیں، شوکت تھانوی کا ڈراما اور ڈاکٹر ذا کر حسین اور بد ماراؤ کی کہانیاں شامل ہیں۔ کوئل ان سمجھی کی شکر گزار ہے۔ اس کتاب کی تیاری کے لیے کوئل ان حضرات کی بھی شکر گزار ہے : پروف ریڈر عظیم الدین صدیقی، کاپی ایڈیٹر ارشاد احمد، فری لانسر کاپی ایڈیٹر اظہار ندیم اور ڈی ٹی پی آپریٹر زنگس اسلام، خالدہ تبسم، معراج احمد اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوئل۔

کمیٹی برائے معاون درسی کتاب

چیئرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان
نامور سنگھ، پروفیسر ایم ایس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی
خصوصی صلاح کار
شیخ حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
چیف کوآرڈی نیٹر
رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لیگو تھرزاں، این سی ای آرٹی، نئی دہلی
اراکین

خالد محمدود، ریڈر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
زبیدہ حبیب، ریڈر، ٹی آئی کالج، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
محمد کلیم ضیا، ریڈر اور صدر شعبۂ اردو، سملیل یوسف کالج آف آرٹس اینڈ کامرس، ممبئی، مہاراشٹر
احمد محفوظ، سینیئر لیکچرر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
عمر غزالی، لیکچرر، مولانا آزاد کالج، کوکاتا، مغربی بنگال
محمد علیم الدین، پی جی ٹی اردو، انگلو عرب سینیئر سینکلنڈری اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی
عائشہ خاتون، پی جی ٹی اردو، جامعہ سینیئر سینکلنڈری اسکول، نئی دہلی

محمد عارف عثمانی، ٹی. جی. ٹی اردو، ایگلو ارک سینئر سینئنڈری اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی
 افروز جہاں، ٹی. جی. ٹی اردو، گورنمنٹ گرلز سینئر سینئنڈری اسکول، چشمہ بلڈنگ، بلی ماران، دہلی
 شیخ زین العابدین، ٹھپر اردو، مسلم ہائسر سینئنڈری اسکول، ٹرپکیشن، چھٹی، تامل ناڈو

ممبر کو آرڈی نیٹر

چمن آراخاں، اسٹیلینٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجس، این سی ای آرٹی، تئی دہلی

ترتیب

			پیش لفظ
iii			
v			کتاب کے بارے میں
vii			کمیٹی برائے اردو درسی کتاب
ix			اظہارِ تشکر
1	الاطف حسین حاجی	(نظم)	1. میٰ کادیا
5	پنڈت جواہرلal نہرو		2. ایک خط
11			3. عقل مند کسان
17	اقبال	(نظم)	4. ایک پہاڑ اور گھری
21			5. حضرت محمد
29	پدماراؤ		6. آسمانی دوست
39	سیما بـ اکبر آبادی	(نظم)	7. ذرروں کو بھی انسان بنادو
43	حامد اللہ افسر		8. گاندھی جی
49			9. گھوڑے اور ہرن کی کہانی
55	تموک چند محروم	(نظم)	10. پہلے کام بعد آرام
59	پرمیم چند		11. عید گاہ
73	مولوی عبدالحق		12. رابندر ناتھ ٹیگور
81	اسمعیل میرٹھی	(نظم)	13. بارش کا پہلا قطرہ

85		14. ہمارے تھوار
95	رائبدرنا تھے ٹیکوڑ	15. کابلی والا
103	آخر شیرانی	16. اونچ کے ستارے
107	(نظم)	17. ہمارے ایک مشہور سائنس داں
111	شوکت تھانوی	18. ہوائی قلعے
121	محمد فاروق دیوانہ	19. پیام عمل
125	ڈاکٹر ذاکر حسین	20. آخری قدم